Regd. No. L. 5254 — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۴۹

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۱/

یوم: یکشنبہ — ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ

جلد ۴۴/۹	۲۷ نبوت ۱۳۳۴ھش * ۲۷ نومبر ۱۹۵۵ء	نمبر ۲۷۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۶ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کل حضور نے نماز جمعہ پڑھائی۔ اور ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

لاہور ۲۵ نومبر (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت کچھ بہتر ہے سیدہ ام مظفر صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو کل دوائی کے اثر کے تحت غفلت اور سکون کی کیفیت، گو درمیان میں گھبراہٹ کے دورے ہوتے رہے کل شام کو ڈاکٹر امیر الدین صاحب سرجن نے بھی ان کا معائنہ کیا۔ آج صبح سے بے چینی اور گھبراہٹ زیادہ ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب مدظلہ اور سیدہ موصوفہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

جنرل اسمبلی نے اتفاقِ رائے سے الجزائر کا مسئلہ ایجنڈے سے خارج کر دیا

یہ مسئلہ آئندہ کسی بھی اجلاس میں دوبارہ پیش ہو سکے گا۔ اسمبلی میں مختلف نمائندوں کی تقاریر

نیویارک ۲۶ نومبر۔ جنرل اسمبلی نے اتفاق رائے سے فیصلہ کیا ہے کہ الجزائر کے مسئلے کو موجودہ اجلاس کے ایجنڈے سے ہٹا دیا جائے۔ کل سیاسی کمیٹی میں اس بارے میں پہلے ہی سمجھوتہ ہو گیا تھا۔ شام، عراق، سعودی عرب، مصر، انڈونیشیا اور میکسیکو کے نمائندوں نے کل جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ اس فیصلے سے اقوام متحدہ کے حق پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اور عرب ملکوں پر اس بات کی کوئی پابندی نہیں ہوگی کہ وہ آئندہ کسی اجلاس میں اس مسئلے کو دوبارہ پیش نہ کر سکیں۔ شام کے نمائندے نے فرانس پر زور دیا کہ وہ اب اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے الجزائر کے قومی لیڈروں سے براہ راست بات چیت کرے۔ اس نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو بھی توجہ دلائی کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ سعودی عرب کے نمائندے نے امید ظاہر کی کہ فرانس مراکش کی طرح الجزائر کے متعلق بھی اپنی پالیسی تبدیل کرے گا۔ مصر کے نمائندے نے کہا کہ ہم اس امید پر الجزائر کے مسئلے کو ایجنڈے سے ہٹا دینے پر رضامند ہوئے ہیں۔ کہ فرانس اپنے رویہ میں تبدیلی کر کے اب خود اس مسئلے کو جلد حل کرنے کی کوشش کرے گا۔

امریکہ اور برطانیہ کے نمائندوں نے بھی تقاریر کیں۔ امریکی نمائندے مسٹر کیبٹ لاج نے کہا۔ الجزائر کے مسئلے کی وجہ سے اقوام متحدہ میں انتہائی پیچیدہ صورت حال پیدا ہو گئی تھی لیکن موجودہ قرارداد سے یہ مشکل حل ہو گئی ہے۔ فرانس کے وزیر اعظم موسیو فور اور وزیر خارجہ موسیو پینے نے پیرس میں کل یہ اعلان کیا کہ چونکہ جنرل اسمبلی نے الجزائر کا مسئلہ ایجنڈے سے نکال دیا ہے۔ اسلئے فرانس اقوام متحدہ میں اپنا وفد دوبارہ بھیج دیگا۔ فرانس کا وفد الجزائر کا مسئلہ ایجنڈے میں شامل ہونے پر ۲۰ ستمبر کو واک آؤٹ کر گیا تھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی کامل شفایابی کیلئے دعاؤں کی تحریک

احباب ہر سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھیں اور التزام کیساتھ تہجد پڑھیں

ربوہ ۲۶ نومبر۔ کل یہاں نماز جمعہ کے بعد مکرم سید زمان شاہ صاحب جنرل پریذیڈنٹ ربوہ نے احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ تمام احباب حضور ایدہ اللہ کی کامل صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں کریں۔ اس غرض کے تحت روزے رکھے جائیں۔ اور التزام کے ساتھ تہجد بھی پڑھی جائے۔ آپ نے تجویز کیا کہ احباب ۲۸ نومبر ۵۵ء سے شروع کر کے ۱۵ دسمبر ۵۵ء تک ہر سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھیں۔ اور گریہ وزاری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے تحت حضور ایدہ اللہ کو کامل صحت عطا فرمائے تا حضور پورے طور پر جماعت کی رہنمائی اور نگرانی فرما سکیں اور جلسہ سالانہ میں بھی ہم حضور ایدہ اللہ کے ارشادات سے پہلے ہی کی طرح مستفید ہو سکیں۔

محترم جناب پریذیڈنٹ صاحب نے ہر سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھنے کی تلقین کے علاوہ اس امر پر بھی زور دیا کہ ہر روز فجر اور مغرب کی نمازوں میں بھی اجتماعی طور پر حضور ایدہ اللہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعائیں کی جائیں۔ کیونکہ خود حضور ایدہ اللہ کے اپنے ارشاد کے بموجب حضور کی صحت دواؤں پر موقوف نہیں۔ بلکہ حضور کی صحت کا انحصار دعاؤں پر ہے

آل پارٹیز کشمیر کانفرنس شروع ہو گئی

پہلے کھلے اجلاس سے وزیر اعظم کا خطاب

کراچی ۲۶ نومبر۔ آل پارٹیز کشمیر کانفرنس آج صبح نو بجے یہاں شروع ہو گئی۔ کانفرنس کے کھلے اجلاس سے وزیر اعظم نے جو اُن کی اپنی صدارت میں شروع ہوا تھا۔ خطاب فرمایا اور اس مسئلے کا تاریخی خاکہ پیش کیا۔ کانفرنس تین دن تک جاری رہے گی۔ پاکستان کی تاریخ میں یہ پہلی مرتبہ ملک کی تمام جماعتوں کے قریباً ایک سو زعماء ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے ہیں یہ سب لوگ مسئلہ کشمیر پر بحث و تمحیص کے بعد ایک متفقہ لائحہ عمل وضع کریں گے۔ آج صبح ریڈیو پاکستان نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی نشر کی

مراکش میں نئے وزیر اعظم کی نامزدگی

رباط ۲۶ نومبر باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ سلطان سیدی محمد بن یوسف اگلے ہفتہ ایک ریٹائرڈ فوجی افسر جناب بقائی کو مراکش کا نیا وزیر اعظم نامزد کریں گے۔ وہ سلطان کی جلاوطنی کے زمانے میں دو سال تک فرانس میں سلطان کے ذاتی نمائندے کی حیثیت سے کام کرتے رہے ہیں۔ گو بقائی قوم پرور عناصر کے ہمدرد ہیں۔ لیکن کسی سیاسی پارٹی سے ان کا تعلق نہیں ہے۔

مبلّغین اسلام کا قافلہ بخیریت لنڈن پہنچ گیا

لنڈن ۲۴ نومبر (بذریعہ تار) مبلغین اسلام کا قافلہ جو ۸ نومبر کو "کیلیفورنیا" جہاز میں انگلستان روانہ ہوا تھا۔ آج یہاں بخیر و عافیت پہنچ گیا۔ امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خاں صاحب اور جماعت احمدیہ انگلستان کے مقامی احباب نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ یاد رہے قافلہ حسب ذیل مبلغین اسلام پر مشتمل تھا۔ (۱) مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ برائے ڈچ گی آنا۔ (۲) مکرم رحیم بخش صاحب مبلغ برائے برٹش گی آنا (۳) مکرم حافظ نعیم صاحب معہ اہل و عیال مع ... برائے انگلستان۔ نیز مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مبلغ ہالینڈ کے اہل و عیال بھی ان کے ہمراہ تھے۔

زیورچ ۲۶ نومبر۔ سوئٹزرلینڈ نے عرب ممالک اور اسرائیل کو اسلحہ وغیرہ کی فراہمی بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۵۵ء

بے انصافی کا انسداد اور قانون کی پابندی

مغربی پاکستان کے وزیراعلیٰ جناب ڈاکٹر خانصاحب نے مردان میں ۲۰ نومبر ۱۹۵۵ء کو اپنے ایک اعلان میں فرمایا ہے۔ کہ کسی شخص کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی۔ اور ملک بھر میں قانون کی حکمرانی ہوگی۔ یہ واضح امر ہے۔ کہ جس ملک میں ہر شخص کے ساتھ یکساں طور پر انصاف ہو۔ اور جہاں قانون کا راج قائم ہو۔ وہی ملک حقیقی طور پر ترقی یافتہ کہلا سکتا ہے۔ ایسا ملک نہ صرف اندرونی طور پر خوشحال ہوتا ہے۔ بلکہ اقوام عالم میں بھی اس کا وقار ہوتا ہے۔

یہ بات ڈاکٹر خان صاحب نے بطور وزیراعلیٰ ہونے کے گو حکومت کی طرف سے کہی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ حکومت کم از کم ملک میں انصاف اور قانون کی حکومت قائم کرنا چاہتی ہے۔ لیکن اگر غور کیا جائے۔ تو جیسا کہ خود ڈاکٹر خانصاحب نے فرمایا ہے۔ آزادی کے بعد عوام پر یہ مقدس فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے پاؤں کھڑے ہو کر حکومت کے بوجھ کو کم کریں۔ اگر عوام و خواص کی ذہنیت بدل جائے اور وہ انصاف اور قانون کی حکومت قائم رکھنے میں اس کی مدد کریں۔ تو حکومت کو بھی کامیابی ہو سکتی ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ترقی یافتہ سے ترقی یافتہ ممالک کے عوام میں بھی خرابیاں ہوتی ہیں۔ لیکن اگر ہم ایسے ممالک کے عوام و خواص کا اپنے ملک کے عوام و خواص سے مقابلہ کریں۔ تو کوسوں کا فرق نظر آئے گا۔ اور ہم دیکھیں گے۔ کہ بحیثیت قوم کے ہم میں دوسروں کی نسبت بہت زیادہ برائیاں ہیں۔ جن لوگوں نے ترقی یافتہ ممالک کا دورہ کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ عام معمولی اخلاق میں بھی ان ممالک میں عوام و خواص کا معیار ہم سے بہت بلند ہے۔ معمولی کاروبار میں وہ باہم زیادہ انصاف سے پیش آتے ہیں۔ اور ملکی قانون کی زیادہ پابندی کرتے ہیں۔ ان میں بھی کالی بھیڑیں ہیں۔ اور ضرور ہیں مگر ان کا عام سوسائٹی پر کوئی زیادہ اثر نہیں۔ اور وہ کالی بھیڑیں ہی سمجھی جاتی ہیں۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہمارے ملک میں یہ دونوں باتیں ابھی ابتدائی دور میں ہیں۔ اور ہم کسی شعبہ زندگی میں انصاف پسندی اور پابندی قانون کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم میں اچھا عنصر موجود نہیں۔ یقیناً موجود ہے۔ لیکن وہ بہت کم ہے۔ تعداد میں نہیں بلکہ جرأت میں [illegible] لفاظہ جذبات

موجود ہیں۔ لیکن بعض لوگوں نے فضا اتنی مسموم کر دی ہوئی ہے۔ کہ شریفانہ جذبات رکھنے والے لوگ زبردستوں کی طاقت سے جو انہیں بعض وجوہات سے حاصل ہو چکی ہوئی ہے۔ ڈرتے ہیں۔ اور انصاف کی حمایت کرنے میں بزدلی دکھاتے ہیں۔

ڈاکٹر خانصاحب نے سرکاری افسروں کو خطاب کرتے ہوئے ٹھیک فرمایا ہے۔ کہ

برطانوی راج کے وہ دن بیت گئے۔ جب بیرونی ملک کے حکمران اس ملک کے عوام کے ساتھ غلاموں جیسا سلوک کرتے تھے۔ اب تو سرکاری افسروں کو حکمرانی کرنے کی بجائے ان کی خدمت کے جذبہ سے کام کرنا چاہیئے۔ سرکاری افسروں کو ہرگز وزیروں یا اپنے اعلیٰ افسروں کی خوشامد نہیں کرنی چاہیئے۔ انہیں ہر وقت یہ ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں دیکھ رہا ہے۔ اور ایک دن انہیں خدا تعالیٰ کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا۔"

ظاہر ہے۔ کہ جس ملک کے ارباب نظم و نسق انصاف پسند اور پابند قانون ہوں۔ وہاں عوام کے حوصلے بھی ضرور بلند ہوتے ہیں۔ اور انسانی شرافت جو خوف سے دلوں میں دبک رہتی ہے۔ حوصلہ پا کر بروئے کار آجاتی ہے۔ ہمارے ملک میں اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ شرفاء کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ تاکہ آزادی کی برکات سے وہ خود بھی فیضیاب ہوں۔ اور ملک کو بھی شاہراہ ترقی پر گامزن ہونے میں ممد و معاون بنیں۔

ڈاکٹر خانصاحب نے جو باتیں فرمائی ہیں۔ یہ معمولی باتیں نہیں ہیں۔ اگر غور کیا جائے۔ تو ہر قوم اور سوسائٹی کی ترقی کے لئے یہ باتیں بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ امن جو معاشی۔ معاشرتی اور ملکی ترقی کے لئے نہایت ضروری چیز ہے۔ اسی وقت قائم ہو سکتا ہے۔ جب ہمارے افسر اور ملازم دیانتدار۔ انصاف پسند اور پابند قانون ہوں۔ کیونکہ انہی کی حوصلہ افزائی سے عوام جو فطرتاً شریف ہوتے ہیں۔ شرافت کا اظہار کر سکتے ہیں۔ واسطہ دار۔ بددیانت اور خوشامد پسند افسر ملک و قوم کے لئے رحمت کی بجائے زحمت بن جاتے ہیں۔

آج ڈاکٹر خانصاحب کو بطور مغربی پاکستان کا وزیر اعظم ہونے کے بہت سے اختیارات حاصل ہیں۔ اور وہ چاہیں تو جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے۔ ملک و قوم کی ذہنیت بلند کرنے کے لئے ضروری اصلاحات کر سکتے ہیں چنانچہ

انہوں نے انتخابات کے سلسلہ میں سرکاری حکام کو متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ انتخابات میں ہرگز مداخلت نہ کریں۔ ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

انتخابات میں یہاں جو بدعنوانیاں ہوتی ہیں۔ وہ کسی سے چھپی ہوئی بات نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انتخابات کے دوران میں ہمارے خواص و عوام کی پست ذہنیت اوپر آجاتی ہے۔ اور انتہا درجہ کے سفلی جذبات ابھر آتے ہیں۔ اس کا انسداد تو قوم کا ذہنی و سیاسی معیار اونچا ہونے سے ہی ہو سکتا ہے۔ لیکن بعض ضروری پابندیاں لگا کر حکومت بھی کچھ نہ کچھ ضرور کر سکتی ہے۔ ایک بات تو یہی ہے۔ جو خان صاحب نے فرمائی ہے۔ کہ سرکاری افسر انتخابات سے کوئی سروکار نہ رکھیں۔ دوسری بات نعرہ بازی ہے۔ بعض ایسے نعرے جو عوام کے جذبات کو برانگیختہ کرنے والے ہوں۔ مگر دراصل لغو ہوں۔ وہ بھی رکنے چاہئیں۔ مثلاً مذہب کے نام پر نعرہ بازی تو قطعاً ممنوع ہونی چاہیئے۔ جس کا نتیجہ یقیناً پارٹی بازی اور دنگا فساد میں برآمد ہوتا ہے۔

دفاع ...... پنج شلا

روس کے وزیر اعظم مسٹر بلگانن اور اس کے رفیق کار مسٹر کروشچیف کے دہلی آنے پر جو شاندار استقبال ہوا ہے۔ اس کے متعلق روزنامہ ملاپ کے مزاح نویس مسٹر فکر تونسوی نے اپنے عام عنوان پیاز کے چھلکے کے تحت اپنے خوردسالی بچے سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے بچے کے خیالی سوالات میں۔ یہ سوال بھی شامل کئے ہیں کہ

"جنگ کس بلا کا نام ہے۔ کیا مارشل بلگانن بھی جنگ نہیں چاہتے۔ کیا پنڈت نہرو بھی جنگ نہیں چاہتے۔ تو پھر جنگ کون چاہتا ہے۔ مجھے اسی آدمی کے پاس لے چلو۔ جو جنگ چاہتا ہے وغیرہ وغیرہ وغیرہ"۔

(ملاپ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۵ء)

یہ ایک نہایت پتہ کی بات ہے۔ جو فکر تونسوی صاحب نے اپنے بچے کے خیالی سوالات کے پردے میں کہہ دی ہے۔ سوال ہے کہ آج بلگانن ہی نہیں۔ نہرو ہی نہیں۔ بلکہ ایک بھی ایسا لیڈر نہیں خواہ وہ کسی ملک کا ہو۔ چھوٹا ہو یا بڑا ہو۔ جو کہتا ہے کہ میں جنگ چاہتا ہوں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ سب جنگ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ کوئی دفاع کے نام پر اور کوئی پنج شلا کے نام پر۔ مگر زبان سے سب یہی کہہ رہے ہیں۔ کہ میں جنگ نہیں چاہتا۔ ایسی صورت میں فکر صاحب اپنے بچے کو کس کے پاس لے جائیں۔ اسی لئے وہ یہاں آکر خاموش ہو گئے ہیں۔

اسی طرح جیسا کہ آج یہ سب لوگ جنگ نہیں چاہتے۔ عالمگیر جنگ اول اور جنگ دوئم سے پہلے بھی سب ہی کہتے تھے۔ کہ ہم جنگ نہیں چاہتے۔ لیکن ہر ایک چاہتا تھا۔ کہ "امن" کے ذریعہ اس کا قبضہ فلاں ملک یا اثر فلاں ملک پر دوسرے تسلیم کر لیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ آج بھی یہ تمام نہ جنگ چاہنے والے یہی چاہتے ہیں کہ امن چاہنے ہو تو جہاں ہم نے غصب سے قبضہ کیا ہوا ہے۔ یا جہاں ہم نے اثر پیدا کیا ہوا ہے وہ تسلیم کر لو ورنہ دفاع ــ پنج شلا

این گوے است و ایں میدان

بحضور امام ایدہ اللہ الودود

خزاں دیدہ چمن ہم ہیں بہارِ بیکراں تم ہو
عزیز از قلب و جاں تم ہو ہر اک شے سے گراں تم ہو
دلوں کو جو منور کر رہا ہے نورِ الفت سے
نکالا کشتیٔ اسلام کو منجدھار سے تم نے
حوادث کا کسے ڈر ہے مصائب کا کسے غم ہے؟

جوانانِ وطن کے واسطے روحِ رواں تم ہو
ہمارے دلستاں تم ہو ہمارے مہرباں تم ہو
وہ نورِ عافیت تم ہو وہ نورِ آسماں تم ہو
ہماری خوش نصیبی ہے کہ میرِ کارواں تم ہو
چمن میں بے نیازِ برقِ مضطر آشیاں تم ہو

محبت جس کا شیوہ ہے مروت جس کا زیور ہے
مجسم نور ہے جو دل وہ رشکِ کہکشاں تم ہو

(پرویز پروازی (واقف زندگی) متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ضروری اعلان

چودھری قمر الدین صاحب جن کی بددیانتی کے متعلق پہلے بھی اعلان ہو چکا ہے۔ کہ یہ سلسلہ کے ملازم تھے۔ اور سلسلہ کے اموال میں انہوں نے بددیانتی کی لہذا دوبارہ پھر یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے ساتھ ملازمت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ احباب ان سے محتاط رہیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ سلسلہ کا نام لیکر پھر کسی کو دھوکہ دے دیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو قریب کرنے کیلئے ضروری ہے کہ تمام احباب خصوصاً نوجوان دعاؤں میں لگ جائیں

اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی اتنی محبت پیدا کرو کہ وہ تمہاری دعاؤں کو رد نہ کرے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ نومبر ۱۹۵۵ء - بمقام ربوہ

خطبہ نویس مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی واقف زندگی

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس پر نظر ثانی نہیں فرما سکے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل۔

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

انسانی تدبیریں

اس کی طاقت کے مطابق ہوتی ہیں لیکن کبھی کبھی جو کام اس نے کرنا ہوتا ہے وہ اس کی طاقت سے بالا ہوتا ہے اور جو کام انسان کی طاقت سے بالا ہو ظاہر ہے کہ وہ تدبیروں سے نہیں چل سکتا۔ اس کے لئے تو کوئی تقدیر الٰہی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیریں دنیا میں ظاہر ہوتی ہی رہتی ہیں خصوصاً جو لوگ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اس سے دعائیں کرتے ہیں ان کے لئے وہ تقدیریں زیادہ ظاہر ہوتی ہیں گو بعض دفعہ وہ بغیر دعا کے بھی ظاہر ہو جاتی ہے۔ مثلاً دیکھو

انگلستان کی طاقت

کو دیکھتے ہوئے کون کہہ سکتا تھا کہ اس طرح سرعت کے ساتھ ہندوستان اور پاکستان کی حکومتیں بن جائیں گی۔ مگر جب وقت آیا اللہ تعالیٰ کی تقدیر ظاہر ہوئی اور انگلستان امریکہ کا محتاج ہو گیا اور امریکہ کی توجہ اس طرف ہوئی کہ روسی حملہ کو روکنے کے لئے ایشیاء کو آزادی ملنی چاہیئے۔ انہوں نے انگلستان پر زور دینا شروع کیا اور انگلستان نے محسوس کیا کہ اگر ہم امریکنوں کو خوش نہیں کریں گے تو ہماری مرادیں امریکہ سے پوری نہیں آئیں گی۔ چنانچہ جو چیز ابھی دو سو سال میں بھی ممکن نظر نہیں آتی تھی وہ ایک دو سال کے اندر اندر ہو گئی پھر

عربوں کو دیکھ لو

سارے عرب ممالک یوروپین قوموں کے نیچے تھے۔ کوئی حصہ انگریزوں کے ماتحت تھا اور کوئی فرانسیسیوں کے ماتحت تھا۔ لیکن جب خدا کی تقدیر ظاہر ہوئی تو آپ ہی آپ وہ یوروپین قومیں پیچھے ہٹ گئیں اور عرب ملکوں کو خدا نے آزاد کر دیا۔ اب اسرائیل کو جو مدد امریکہ دے رہا تھا اس کو دیکھتے ہوئے یہ ناممکن نظر آتا تھا کہ عرب ملک اسرائیل کے حملے سے بچ سکتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے

امریکہ اور روس میں رقابت

پیدا کر دی اور روس نے کہا اچھا سامان و اسلحہ ہم سے لو اور اب وہ مصر کو اتنا سامان دینے لگ گیا ہے اور شام اور لبنان کو بھی دینے کے لئے تیار ہے کہ اس کو دیکھتے ہوئے امریکہ گھبرا گیا ہے اور وہ روس کو کہہ رہا ہے کہ تم مصر وغیرہ کو اتنا سامان نہ دو۔ اس دوران میں جب تک یہ زمانہ نہیں آیا تھا انگریزوں نے فیصلہ کیا کہ اپنے فائدہ کے لئے اردن کی حکومت سے سمجھوتہ کر لیا۔ وہ کروڑوں روپیہ سالانہ ان کو دیتے تھے اور ایک جرنیل بھی دیا جس نے اردن کی فوجوں کو اتنا سکھا دیا تھا کہ جب کبھی بھی اردن کی فوجوں اور اسرائیل میں لڑائی ہوئی ہے ہمیشہ اردن والے ہی جیتے ہیں حالانکہ وہ ایک نئی حکومت تھی۔ اسی طرح انگریز اپنے مفاد کی خاطر ایک عرصہ تک عراق کو بھی سامان دیتے رہے جس کی وجہ سے اسرائیل کچھ ڈرتا رہا کہ اگر عراق۔ اردن اور مصر مل گئے تو شاید مقابلہ مشکل ہو جائے گا۔ اور جب اس میں کچھ کمی کے آثار نظر آنے تو اللہ تعالیٰ نے روس کو کھڑا کر دیا اور اس نے سامان بھیجنا شروع کر دیا تو

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا

ورنہ درحقیقت عرب جس طرح چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں بٹا ہوا ہے اور اسرائیل کو جو طاقت امریکہ کی مدد سے حاصل ہو گئی تھی اس کو دیکھتے ہوئے بڑا مشکل تھا کہ اسرائیل کا عرب مقابلہ کر سکتے مگر اللہ تعالیٰ نے روس کے دل میں رقابت پیدا کر دی اور اس طرح مسلمانوں کی نجات کے سامان پیدا کر دیئے۔ اب یہ جو سامان مصر کو ملا ہے تو وہی اسرائیل جو کہتے تھے کہ ہم اگر چاہیں تو ہفتہ کے اندر اندر سارے عرب کو فتح کر سکتے ہیں وہی اب امریکہ کی منتیں کر رہے ہیں کہ جلدی سامان دو۔ مصر بہت مضبوط ہو گیا ہے۔ روسی سامان کی وجہ سے ہمارا ملک خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ تو دیکھو اللہ تعالیٰ کے فضل کس طرح دنیا میں سامان پیدا کر دیتے ہیں ہماری جماعت بھی

ایک نہایت قلیل جماعت ہے

اور کام اس کے سامنے بڑے ہیں۔ ان کا ابتدائی مرکز ہندوستان میں ہے جہاں جماعت بہت تھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بڑے وعدے ہیں مگر ان وعدوں کو قریب کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم دعاؤں میں لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو وہاں کے مسلمانوں کے دل بھی احمدیت کی طرف مائل کر سکتا ہے۔ اور وہاں کے سکھوں اور ہندوؤں کے دل بھی احمدیت کی طرف مائل کر سکتا ہے۔ پس جو کام ہم خود نہیں کر سکتے (ہمارے لئے تو وہاں جانا ہی مشکل ہے) وہ ہم دعاؤں کے ساتھ کر سکتے ہیں ہمیں

اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنی چاہئیں

کہ الٰہی تیرے وعدے تو سچے ہیں۔ لیکن اگر تیرے وعدے اس وقت پورے ہوئے جب ان مسکین لوگوں کے جو وہاں بیٹھے ہوئے ہیں دل ٹوٹ گئے۔ تو اس کا کیا فائدہ ہوگا۔ تو جلدی اپنے وعدے پورے کر۔ اور جلدی ان لوگوں کے دلوں کو مضبوط کرنے کی تجویز کر۔ میں نے پچھلے جمعہ میں کہا تھا۔ کہ مجھے بھی رؤیا میں یہی پتہ لگا ہے۔ کہ میری مرض بھی دعا کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ سو دوست دعا کریں۔

اسی طرح دنیا کے باقی ممالک میں ایک ایک دو دو کر کے تو لوگ مسلمان ہو رہے ہیں۔ لیکن ایک ایک دو دو سے کیا بنتا ہے۔ ضرورت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ بند توڑ دے۔ اگر بند ٹوٹ جائیں۔ اور ہزاروں لاکھوں آدمی احمدی ہونے لگیں۔ تو ایک دو سال کے اندر ہر رنگ میں احمدیت اتنی مضبوط ہو جاتی ہے۔ کہ پھر

قریب ترین زمانہ میں

کوئی فکر کی صورت نہیں رہتی۔ جب زیادہ تعداد میں لوگ مختلف ممالک میں احمدی ہو جائیں گے۔ تو پھر کچھ عرصہ میں وہ اپنے آپ کو اور مضبوط کر لیں گے۔ اور اس طرح بعید کا زمانہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے مضبوط ہوتا چلا جائے گا۔ تو دعائیں کرو۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ نوجوانوں میں جب جلسے ہوتے ہیں۔ تب تو وہ نعرے لگا دیتے ہیں۔ لیکن

تہجد پڑھنے اور دعائیں کرنے کا رواج

کم ہے۔ حالانکہ تم سوچو تو سہی۔ ہمارے ملک کی مثل ہے۔ کہ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربہ۔ جو کام تمہارے ذمہ ہیں۔ ان کو پورا کرنے کے لئے تمہارے پاس طاقت ہی کہاں ہے۔ اور دعا کے سوا تم کر ہی کیا سکتے ہو۔ دعا ہی ایک ایسی چیز ہے۔ جو تمام ناممکن باتوں کو ممکن بنا دیتی ہے۔ پس نوجوانوں کو خصوصاً

دعاؤں کی عادت ڈالنی چاہیئے

بڑوں کو بھی یہ عادت ڈالنی چاہیئے۔ مگر نوجوانوں کو خصوصاً یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربہ بلکہ تم تو پدی سے بھی کم ہو۔ تمہاری جان تو تبھی بچ سکتی ہے۔ کہ خدا باز کے دل میں رحم ڈال دے۔ ایک پدی اگر طاقت کے ساتھ باز سے لڑنا چاہے۔ تو شاید سو میں سے نہیں ہزار میں سے ایک دفعہ ہی اس کا امکان ہے۔ لیکن اگر وہ پدی خدا کے آگے اپیل کرے۔ تو سو میں سے ۹۰ فی صدی امکان ہو سکتا ہے۔

کہ باز کے پر ٹوٹ جائیں یا باز کی نیت بدل جائے۔ یا باز کو کوئی اور زیادہ اچھا جانور نظر آجائے اور وہ اس بدھ کو چھوڑ کر ادھر بھاگ جائے تو یہ ساری چیزیں ہو سکتی ہیں پس دعائیں کرو کہ اللہ تعالےٰ لوگوں کے دلوں میں تمہاری نسبت محبت اور رحم پیدا کرے۔ اور

تمہاری باتوں میں تاثیر

دے۔ اور تمہارے کاموں میں برکت دے اور سب سے زیادہ یہ کہ اللہ تعالےٰ تمہارے دلوں میں اپنی محبت پیدا کرے۔ اتنی محبت پیدا کرے کہ اس کے بعد وہ تمہاری باتوں کو رد نہ کر سکے۔ بلکہ تمہاری دعائیں قبول کرنے لگ جائے۔ یہی گر ہے تمہاری کامیابی کا اس کے سوا اور کوئی گر نہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہوگا تو وہی جو اس نے کہا ہے مگر اس کے لئے ہمیں بھی کچھ تدبیر کی ضرورت ہے۔ اور ہماری تدبیر دعا ہے۔ دنیوی تدبیر نہ ہمارے پاس ہے نہ ہم کر سکتے ہیں۔ مگر دعا بھی ایک تدبیر ہے۔ بندے کی طرف سے تدبیر دعا ہے۔ اور دعا کی قبولیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے تقدیر ہے۔ جب یہ تدبیر اور تقدیر جمع ہو جاتی ہیں۔ تو پھر اللہ تعالےٰ فضل کر دیتا ہے۔ دیکھ لو۔ اس وقت مسلمانوں کے ساتھ جو خدا کا سلوک ہو رہا ہے۔ وہ صاف بتا رہا ہے کہ تقدیر اپنی جگہ آتی ہے۔ تو ساری مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ پس

دعاؤں میں لگ جاؤ

اور دعاؤں کی عادت ڈالو۔ اور جوانی ہی میں ولی اللہ بن جاؤ۔ بڑھاپے میں جا کے پھر لوٹنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن اگر اتنی دعائیں کرنے لگ جاؤ کہ ابھی سے تمہیں خدا تعالےٰ کی طرف سے خوابوں اور خدا تعالےٰ کی طرف سے کشفوں اور خدا تعالےٰ کی طرف سے الہاموں کی چاشنی مل جائے اور مزہ پڑ جائے۔ تو تمہاری ساری زندگی سنور جائے گی۔ اور ساری عمر میں

اللہ تعالےٰ کے احسانات

ایسی شکل میں دیکھو گے کہ جدھر تم ہو گے ادھر ہی خدا ہو گا۔ جدھر تم دیکھو گے خدا بھی ادھر ہی دیکھے گا۔ جس طرف تم چلو گے۔ خدا بھی اس طرف ہی چلے گا۔ جو ارادہ تم کرو گے۔ وہی ارادہ خدا بھی کرے گا۔ اور جب بندے اور خدا کے ارادے مل جاتے ہیں۔ تو پھر بڑی برکتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

خطبہ ثانیہ

کے بعد حضور نے فرمایا

کشمیر کے ایک دوست میاں دین محمد صاحب جن کے بیٹے عبدالرحمٰن نامی لاہور میں رہتے ہیں۔ فوت ہو گئے ہیں۔ اُن کے جنازہ میں بہت کم لوگ شامل ہوئے تھے میں نماز کے بعد ان کا جنازہ پڑھاؤں گا۔

مبلغ انڈونیشیا کی علالت

مولوی امام الدین صاحب مبلغ سلسلہ مقیم انڈونیشیا کچھ عرصہ سے بلڈ پریشر سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ انہیں اب پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ لیکن تاحال تکلیف باقی ہے۔ احباب مولوی صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں

وکیل التبشیر

درخواست دعا

۱- میرے بھائی محمد اکبر کو سخت بخار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے

خاکسار محمد اشرف

کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

دعائے مغفرت

یکہ از دم مبارک احمد صاحب ابن مکرم میاں غلام احمد صاحب آف قادیان حال ربوہ کا بچہ مورخہ ۲۰/۱۱/۵۵ بروز اتوار قضائے الٰہی سے فوت ہو گیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام بچہ کے والدین و لواحقین کے لئے صبر اور نعم البدل کی دعا فرمائیں

(محمد شریف کاپی رائٹر الفضل ربوہ)

احباب جلد جلد چندہ تحریک جدید میں حصہ لیں

حکیم علی احمد صاحب دیہاتی مبلغ ضلع شیخوپورہ۔ حضور کو لکھتے ہیں میں نے آج وقف اور تحریک جدید کے دفتروں کے متعلق بالخصوص ڈیوڑھے وعدے لکھوانے کی تحریک حضور کا خطبہ آنے پر کر دی اور کرا رہا ہوں۔ اور ان شاء اللہ جلد ہی لسٹ ارسال کر دوں گا۔ مگر میرا وعدہ ہمیشہ ہی براہ راست پیش ہوتا ہے۔ اسلئے میں نہیں چاہتا کہ میرا وعدہ لیٹ ہو اور میں السابقون الاولون کے ثواب سے محروم رہوں۔ نیز میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں اپنے خاندان اور پھر اپنے دیگر عزیزوں کے خاندان میں۔ بلکہ دوستوں کے خاندان میں بھی ایسی کوشش کرتا رہوں گا کہ ہمارے خاندانوں میں دائمی طور پر کوئی نہ کوئی شخص خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا رہے آمین ـــ میں اپنا وعدہ ۱۲/۰/۲ سے ڈیوڑھا کر کے ۳/۲/۹ اور اہلیہ صاحبہ و والدین کا ۱۱/۰/۰ سے ۱۶/۸/۰ کل ۲۵/۱۰/۰ کا پیش حضور کرتا ہوں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

مولوی عبدالقدوس صاحب لبستی رنداں لکھتے ہیں۔ حضور کا خطبہ متعلق تبلیغ اسلام غیر ممالک اخبار الفضل میں پڑھا۔ اللہ تعالےٰ دین و دنیا میں حضور کو اپنے تمام مقاصد میں بامراد اور مظفر و منصور فرمائے۔ آمین۔ خاکسار اپنا وعدہ ۱۱۶/۸/۰ ڈیوڑھا پیش کرتا ہے اور کوشش کرے گا کہ اسے ڈبل کر دے۔

جماعت لائل پور۔ امیر جماعت اور ان کے معاون شیخ محمد یوسف صاحب اور ملک برکت علی صاحب نے گذشتہ سال کا بقایا ۱۷۰۰/- روپیہ وصول کر کے داخل خزانہ تحریک جدید فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ جن کے ذمہ بقایا ہے ان سے وصولی کی جدوجہد ہو رہی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی کارکنان نے تحریک جدید کے وعدے ۲۷۵۹/- کے ارسال فرمائے ہیں۔ ان فہرست میں گذشتہ سال کا وعدہ نہیں دیا۔ اسلئے اضافہ کی بابت نہیں کہا جا سکتا۔ ہر ایک جماعت کو اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کے لئے ضروری ہے کہ گذشتہ کا وعدہ بھی لکھیں۔ تا نئے سال کے وعدہ کے اضافہ کا مقابلہ ہو سکے۔

احباب کرام کو یہ بات یاد رہنی چاہیئے کہ تحریک جدید کا چندہ ایک مستقل اور لازمی چندہ ہے جس طرح چندہ عام یا وصیت اور جلسہ سالانہ لازمی ہے اسی طرح مثیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریک جدید کے چندہ کو لازمی اور مستقل چندہ قرار دیا ہے کیونکہ تحریک جدید کے چندے سے تبلیغ اسلام کا اہم اور ضروری کام سرانجام پا رہا ہے۔ یہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غرض و غایت ہے۔ کہ اسلام کا جھنڈا تمام دنیا پر لہرائے۔ اس کے لئے تو یہی لازمی اور ضروری ہے کہ تبلیغ اسلام کا مستقل انتظام ہو۔ اسی لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اسے تا قیامت لازمی قرار دیا ہے۔ اسلئے ہر احمدی مرد اور ہر عورت کو اس چندہ میں شامل ہونا ضروری ہے۔ اگر یہ ہو جائے۔ تو تحریک جدید کا چندہ ڈیوڑھا نہیں دوگنا بلکہ سہ گنا بلکہ چار گنا ہو جاتا ہے۔

سیالکوٹ کے امیر بابو قاسم الدین صاحب حضور میں رپورٹ فرماتے ہیں کہ تحریک جدید سے دفتر سے لسٹ اول و دوم آچکی ہے دفتر اول میں ۶۸۰۰/- کا وعدہ سیالکوٹ شہر کا تھا۔ نئے سال میں ابھی تک ۳۲۲۳/- کے وعدے ہو چکے ہیں۔ جو احباب شہر سے باہر ہیں انکو کارڈ لکھا گیا ہے جواب آنے پر فہرست مکمل کر کے ارسال ہوگی۔ مندرجہ ذیل احباب نے اپنا وعدہ ڈیوڑھا کر کے لکھوا دیا ہے دفتر اول اور دوم کی فہرست اس ماہ کے آخر تک ارسال فرما دیں۔

منشی عبداللہ صاحب ۲/۸/-۔ شیخ مہر دین صاحب ۳۲/-

چوہدری نذیر احمد صاحب وکیل ۲۳۰/-۔ میاں غلام محمد صاحب اختر ۶۰/-۔ وعدہ ڈیوڑھا

خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ٹھیکیدار ۲۰۵/-۔ ایم محمد حسین صاحب مرحوم ۶/۰/- سالانہ

میاں اللہ دتا صاحب صراف ۷/۸/-۔ میاں عبدالمجید صاحب صراف ۱۰/۰/-

چوہدری محمد عبداللہ صاحب ۱۰/۰/-۔ میاں محمد شفیع صاحب بکس میکر ۳۲/-

شیخ ارشد علی صاحب وکیل مع اہلیہ ۱۱۲/۸/۰

جماعتوں کو یہ یاد رہے کہ اکثر احباب کے وعدے نومبر کے آخر آجائیں۔ حضور کی ہدایت یہی ہے اور ۷ دسمبر کو جن جماعتوں کے وعدے پورے یا انکا بڑا حصہ آجائیگا۔ ان کے کارکنان کے نام حضور میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

یادِ رفتگان

(از مکرم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل لاہور)

پیرجی سید علی احمد صاحب مہاجر آف رجاولی نزد براڑہ ضلع انبالہ کی وفات کی خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وہ میرے رفیق قدیم تھے۔ ان سے پہلے پہل مجھے ۱۹۰۶ء میں تعارف ہوا۔ جب میں اخبار بدر قادیان میں کام کرتا تھا۔ اور وہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے پاس ایک پرچہ پر تازہ وحی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قلم مبارک رقم سے حسب معمول لکھی ہوئی بدر میں شائع ہونے کے لئے لائے۔ پھر جب کاتب لکھ چکا۔ اور کاپی پریس میں لے جائی گئی۔ اور پروف نکلا۔ تو حضور علیہ السلام کے ملاحظہ کے لئے انہی کے ہاتھ بھیجا گیا۔ دریافت پر مجھے معلوم ہوا۔ کہ ان کی قریبی رشتہ دار اندرون خانہ سیدہ ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں رہتی ہے۔ اس لئے ان کو یہ سہولت اور یہ فخر حاصل ہے۔ اور اکیلی بچے ہیں۔ بستی کے مشہور و معروف افغان خاندان کے افراد مہاراجہ پٹیالہ کی مختلف خدمات پر متقرر تھے۔ انہی میں سے ایک مخلص احمدی امام علی صاحب کی بیٹی ان کے رشتہ مناکحت میں آئی۔ ان کے والد براڑہ سے دو تین میل دور ایک بستی رجاولی نام ایک خانقاہ کے متولی تھے۔ جس کے ساتھ بیسیوں بیگھہ زمین معافی کی ان کے نام تھی۔ اور وہ گدی نشین تھے۔ اور ہزاروں مریدوں اور معتقدین کے مرجع تھے۔ والد کی وفات پر یہی (سید علی احمد صاحب) جانشین ہوئے چونکہ یہ احمدی تھے۔ اور نہایت مخلص اور والہ و شیدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ انہوں نے اعلان کر دیا۔ کہ میں یہاں کوئی خلاف شریعت اسلامیہ امر نہ خود کروں گا نہ ہونے دونگا۔ رقص و سرود اور دیگر بدعات یکسر موقوف۔ آپ آئیں۔ میں علماء و فضلاء منگوا کر ان کا وعظ کراؤں گا آپ لوگوں کی دعوت بدستور ہوگی۔ مگر کوئی غیر شرع کارروائی روا نہ رکھی جائے گی۔ اس پر وہ لوگ مایوس ہو گئے۔ اور کئی مخالفت پر آمادہ۔ یہ خود بھی اس صورت حالات سے بیزار تھے۔ اور دل سے چاہتے تھے۔ کہ قادیان دارالامان ہجرت کر جاؤں۔ چنانچہ یہ سجادہ نشینی اور پیری مریدی کا قضیہ نامرضیہ اور سینکڑوں بیگھہ زمین معافی والی اور دوسری جائیداد منقولہ غیر منقولہ چھوڑ کر قادیان آگئے۔

یہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ تھا۔ یہاں چند سال تو رجاولی جا کر مزارعین سے بٹائی وغیرہ لے آتے۔ اور اس پر کفایت شعاری سے گذارہ کرتے۔ مگر پھر یہ صورت نہ رہی۔ تو درویشانہ زندگی اختیار کرلی۔ تنہا نہیں تھے۔ بیوی بچے بھی ساتھ تھے۔ تنگدستی بڑھی۔ تو دفتر میں مددگار کارکن ہونا اختیار کر لیا۔ جس کی تنخواہ اس وقت دس گیارہ روپے سے زیادہ نہ تھی۔ زیادہ تر مقبرہ بہشتی کے دفتر کی ملازمت پسند کرتے۔ دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں بھی برسوں خدمت بجا لاتے رہے۔ وہاں زیادہ خوش تھے۔ اور ہر قسم کی مشقت محنت برداشت کرتے۔ کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات ستودہ صفات سے انتہائی عقیدت رکھتے تھے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آخری ایام میں مجھے بتایا تھا۔ کہ رؤیا میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں صبح کا ستارہ لقب مجھے جناب الٰہی سے بتایا گیا ہے۔ وہ میرے مضامین اور نظموں سے نہایت شغف رکھتے تھے۔

حضرت مفتی صاحب نے تعارف بھی انہی الفاظ سے کرایا تھا۔ کہ یہ آپ کے اشعار کے دلدادہ ہیں۔ جب کوئی نظم چھپتی ہے۔ تو یہ اسے اپنی کاپی میں نقل کر لیتے ہیں۔ اور پھر پڑھتے رہتے ہیں۔ اور جب نغمات اکمل علیحدہ پمفلٹ کی صورت میں چھپنے شروع ہوئے۔ تو ان کی کئی کئی کاپیاں حاصل کر لیتے تھے۔ اور جب تعلقات بڑھے۔ تو عموماً میری نظم چھپنے سے پہلے ہی حاصل کر لینے میں مسرت محسوس کرتے جب رجاولی میں تھے۔ تو اس وقت بھی اور اس کے بعد بھی دارالامان آنے پر دینی مسائل کی تحقیق میرے ذریعہ سے ہی کر کے تشفی پاتے وہ دل سے چاہتے اور عملی طور پر کاربند رہے۔ کہ ان کی بیوی بچے (ذکور و اناث) خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کسی نہ کسی اہلبیت کی خدمت کا شرف رکھیں۔ اور انہی کی زیر تربیت رہیں۔ پہلی شادی سے چار لڑکیاں اور دو بچے اب تک ہیں۔ ایک لڑکی کی شادی گولیکی کے پیرزادہ خاندان میں ہوئی۔ پیر نذیر احمد صاحب سے نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھایا تھا۔ دوسری لڑکی میرے بھائی مولوی محمد نور الدین کے نکاح میں ہے۔ یہ نکاح انہوں نے میرے والد ماجد کی معرفت خود کرایا جن سے تعلقات کمال محبت و عقیدت رکھتے تھے۔ اور اگرچہ عمروں میں بہت تفاوت تھا۔ کیونکہ میرے بھائی کی بیوی فوت ہو گئی تھی۔ اور تین لڑکیاں اور دو لڑکے موجود تھے۔ مگر کہتے ہیں آپ سے تعلق مستحکم کرنا چاہتا ہوں دوسری شادی ان کی اپنی بہت مبارک ہوئی ان کے سبھی بیٹے مخلص احمدی یادگار ہیں۔

اور صاحب اولاد ہیں۔ لڑکیاں بھی اچھے گھرانوں میں خوش و خرم۔ یوں وہ کئی بیٹے بیٹیوں۔ اور پوتے پوتیوں۔ نواسے نواسیوں کے بزرگ تھے۔ پاس پیسہ نہ تھا۔ نہ اولاد کو تعلیم دلوا سکے۔ مگر شادیاں بھی ہو گئیں۔ اور اولاد صاحب علم بھی ہے۔ یہ سب اہل بیت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت مخلصانہ اور وابستگی کا میٹھا پھل ہے۔

میرے سامنے ان پر کئی مشکل وقت آئے مگر وہ ہمیشہ صابر شاکر رہے۔ اور کبھی شکوہ شکایت زبان پر نہیں لائے۔ فسادات کے زمانے میں ان کے اہل و عیال تو لاہور آ گئے۔ ایسے ہی میرے بھی۔ وہ میرے مکان پر آگئے اور کہا الحمد للہ آپ کی خدمت کا مجھے موقع ملے گا۔ جس کی میں دیرینہ خواہش رکھتا ہوں۔ میں نے معلوم کیا۔ کہ وہ رات کو ۱۲ بجے تک تو برآمدے میں ٹہلتے رہتے۔ اور درود و استغفار ذکر و اذکار میں اور پھر حسب معمول تین بجے سے کچھ پہلے اٹھ کر نماز تہجد پڑھتے رہتے۔ اذان فجر تک۔ اور یہ ان کی پرانی عادت تھی۔ جب ابتداء میں ہمارے ہمسائے ہی میں ان کی رہائش تھی۔ تو عموماً اڑھائی تین بجے ان کے تہجد میں قرآن مجید کی تلاوت کی آواز آتی تھی۔ ان دنوں عام طور پر سب احمدی گھروں میں یہی دستور تھا۔ چنانچہ میرے ہمسائے میں ان کے بعد میاں محمد یامین صاحب کتب فروش پبلشر آئے۔ تو وہ بھی کثیر العیال۔ لیکن سحری کے وقت تہجد خوانی کی آواز آتی۔ کچھ مدت خان عبد المجید خاں میوہ فروش رہے۔ تو وہ بھی یہی معمول رکھتے۔ رامپور سے ہجرت کر کے آئے تھے۔ شاید پہلے وارثی طریقت کے تھے۔ کیونکہ اس وقت وہ سریلی آواز سے مناجات اور والہانہ انداز سے اشعار پڑھتے تھے۔ خلافت اولیٰ میں قرآن العصر اور قرآن الفجر خصوصیت سے احمدیوں کا معمول اور مشغلہ مقبول تھا۔ عصر کے وقت کیا بچے کیا بوڑھے کیا جوان سب ہی مسجد اقصیٰ میں درس القرآن سننے کے لئے جمع ہوتے۔ اور صبح نماز کے بعد کچھ لوگ تو مساجد ہی میں قرآن خوانی میں مشغول ہو جاتے۔ اور طلبار شاخ دینیات اور ہائی سکول مع اپنے استادوں اور سپرنٹنڈنٹوں کے بورڈنگ میں ادا نماز کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرتے۔ اور دفاتر میں (خصوصاً بدر و تشحیذ الاذہان میں) حضرت مفتی صاحب اور منشی عبد الرحیم صاحب بنوڑی نومسلم اور مجھ ایسے نابکار مقبرہ بہشتی کی زیارت کے بعد تلاوت قرآنی سے بہرہ اندوز ہوتے۔ ادھر بازار احمدیہ میں اولین میں سے شیخ غلام احمد صاحب نومسلم مرزا اسماعیل بیگ صاحب میاں عمر الدین صاحب۔ میاں عبد اللہ صاحب چغتائی۔ ادھر غلام رسول صاحب پٹھان۔

یہ عالم کہ دودھ اور دہی سامنے رکھا ہے۔ اور قرآن کی تلاوت کی جا رہی ہے۔ اس انہماک میں بعض اوقات انہیں کسی گاہک کی طرف توجہ ہی نہ ہوتی۔ تو وہ خود پیسے رکھ کر پیمانے سے دودھ لے کر چلا جاتا۔ غرض عجیب عالم تھا۔ میں نے موجودہ نوجوانوں کے لئے اس کا کچھ ذکر کیا ہے۔ اور گھروں سے قرآن خوانی کی الگ آواز آتی۔ میاں محمد حسن صاحب مولانا رحمت علی صاحب مبلغ اول انڈونیشیا کے اباجان تو بیرونی دروازہ پر بیٹھے قرآن مجید کی ہر آیت کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی کرتے جاتے۔ جس سے آنے جانے والے متمتع ہوتے۔ پھر خلافت ثانیہ کے زمانے میں تو چودہ مساجد میں درس قرآن و حدیث و کتب مسیح موعود ہوتا۔ اور عشاء کے وقت حضور کی مجلس علم و عرفان دس بجے تک۔

اب ربوہ میں انہی برکات کا نزول ہے۔ بلکہ بعض صورتوں میں زیادہ وسیع پیمانے پر۔ مبارک ہیں وہ خوش نصیب جو اس سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ اللھم زد فزد۔ میں پختہ ارادہ رکھتا تھا۔ کہ قادیان سے نہیں ہلوں گا۔ مگر حالات نے مجبور کر دیا۔ بیماری بڑھ گئی۔ اور وسائل غذا و دوا ختم۔ تو عزیز جنید کے کہنے سے مرزا ابراہیم عمر فانی نے مجھے ایک ٹرک میں بٹھا دیا۔ جو ان کے دروازے پر لطف المنان کی نگہداشت میں کھڑا تھا۔ اور خود چلا گیا۔ غرض میں انہی کپڑوں میں لاہور پہنچا دیا گیا۔ کہ کچھ دنوں کے بعد اپنے علاج کے بعد واپس آ جائیں گے۔ پھر حالات نے کچھ ایسا پلٹا کھایا۔ کہ میں یہیں رہ گیا۔ اور سید علی احمد صاحب نے ہی مجھے یہاں تک بحفاظت پہنچایا۔ یہ ۱۲ر اکتوبر ۱۹۴۷ء کا ذکر ہے۔ سب مرکزی احباب یہیں لاہور میں تھے۔ پھر جب ربوہ کی بنیاد پڑی۔ تو سید علی احمد بغیر اپنی معیشت و جائے رہائش کا خیال کئے من یہاجر فی سبیل اللہ یجد فی الارض مراغماً کثیراً وسعۃ پڑھتے ہوئے ربوہ پہنچ گئے۔ اور اپنی بقیہ عمر عسر کی حالت میں بطیب خاطر گذار دی۔ یغفر اللہ لہ۔ اور میں یہیں رک گیا۔ سید علی احمد بہت کم گو تھے۔ اور میرے سامنے تو ادب کے خیال سے خاموش ہی رہتے۔ مگر بعض اوقات زیر لب بہت گہری بات کہہ جاتے۔

آخر میں ان کے ایک احسان کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ جس سے ان کے اخلاق حمیدہ پر روشنی پڑتی ہے۔ کہ میرے والد ماجد ۸۹ سال کی عمر میں واصل باللہ ہوئے۔ عمر کے آخری ایام میں ... بیمار ہو گئے۔ تو ضرورت تھی کہ ان کی خدمت تیمارداری کے لئے ہر وقت ایک آدمی ان کے پاس رہے۔ ایک تو میں خود دائم المریض کمزور پھر دفاتر کا کام بالخصوص ایڈیٹری بیجری جس کے لئے تیرہ تیرہ گھنٹے مصروفیت روزانہ بغیر کسی ناغہ و وقفہ کے۔ سو یہ مہربان باصرار تمام دارالانوار کی مسجد ملحقہ کوارٹر میں ان کی چارپائی اٹھوا کر لے گیا۔ اور میں بیٹھے وہاں ان کی ہر ممکن خدمت کی۔ اسی مکان پر ان کا

قافلہ قادیان کے متعلق نہایت ضروری اعلان

خواہشمند احباب جلد اپنی درخواستیں بھجوا دیں!

جن دوستوں کے پاس ہندوستان کا پاسپورٹ موجود ہو اور قافلہ قادیان میں شامل ہونا چاہیں تو وہ اپنا پاسپورٹ معہ تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹوؤں کے دفتر ہذا میں ۱۰ دسمبر ۱۹۵۵ء سے پہلے بھجوا دیں تاکہ ان کے ویزا کا انتظام کیا جا سکے جن دوستوں کے پاسپورٹ دفتر ہذا میں پہلے سے محفوظ ہیں انکو صرف تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو بھجوانے ہوں گے۔ اس وقت قافلہ کی درخواستوں میں گنجائش ہے اس لئے ایسی درخواستوں کا دفتر ۱۲/۱۰/۵۵ تک منتظر رہے گا۔ خواہشمند احباب فوری توجہ کر کے بواپسی اطلاع دیں اور قادیان کی زیارت حاصل کر کے ثواب حاصل کریں

خاکسار مرزا عزیز احمد ایم۔اے انچارج دفتر حفاظت مرکز ربوہ

کارخانہ کھانڈ کے قریب کاشت کماد کیلئے بہترین رقبہ

حکومت نے لیہ ضلع مظفر گڑھ میں کھانڈ بنانے کا ایک عظیم الشان کارخانہ تعمیر کیا ہے۔ کیونکہ تجربہ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اس کے نواحی علاقہ میں کماد کی فصل بہت کامیاب ہے۔ ہم نے جس زمین کے فروخت کرنے کا اعلان کیا ہے اس میں سے ۱۳۶ ایکڑ تھل جنڈی کا رقبہ اس حلقہ میں واقع ہے۔ کارخانہ سے زیادہ فاصلہ نہیں ہے۔ اس سے ملحقہ یہ اور رقبہ ہے جس میں پہلے ہی کنوئی پہ کاشت ہو رہی تھی۔ زمین ہموار ہے اور ہم نے کاشت شروع کر دی ہوئی ہے۔ نہر کا پانی اچھا ہے نیز زمین پانی شیریں ہے شہر قریب ہے۔ اچھی زمین خریدنے کے خواہشمندوں کے لئے یہ نادر موقعہ ہے۔ چونکہ اس رقبہ کی بہت مانگ ہے اور ہم بھی بہت جلد بیچ دینا چاہتے ہیں۔ اس لئے خواہشمند احباب اس بارہ میں معلومات کے لئے جلد لکھیں یا ملیں

وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ

فوری ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ میں ایک کلرک اور ایک ڈسپیکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار محنتی اور حسابات سے واقفیت رکھتا ہو۔ دفتری خط و کتابت کر سکتا ہو۔ خوشخط ہو تنخواہ ۸۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں ۵۰/- روپے سے شروع ہو گی۔ گرانی الاؤنس دس روپے اس کے علاوہ ہو گا۔

امیدوار اپنی درخواستیں لے کر ۳۰ نومبر سے قبل دفتر میں تشریف لائیں۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

رسالہ خالد کا ریلیف نمبر

رسالہ خالد ماہ جنوری ۵۶ء کو ریلیف نمبر کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے یہ شمارہ انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ سے قبل شائع ہو جائے گا اور احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر رسالہ خالد ربوہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

اس اعلان کے ذریعہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے کہ گذشتہ سیلاب کے دنوں میں جہاں جہاں اور جتنا جتنا کام انہوں نے کیا ہے اس کی مفصل اور جامع رپورٹ دس دسمبر ۵۵ء تک ایڈیٹر صاحب رسالہ خالد ربوہ کو بھجوا دیں۔ رپورٹ میں کام کی پوری تفاصیل درج ہونی چاہئیں اور مکمل اعداد و شمار بھی ہوں۔ تقسیم کردہ ادویہ کی مقدار کپڑوں کی تعداد اور نقدی اور اجناس خوردنی کی تقسیم کا پورا ذکر ہونا چاہیئے

اسی طرح اگر اس موقعہ پر تصاویر لی گئی ہوں۔ تو ان کی نہایت صاف کاپیاں بھجوا دیں۔ اور ان کے دوسری طرف مختصر طور پر درج کر دیا جائے کہ کس موقعہ کی تصاویر ہیں۔ یہ تمام معلومات دس دسمبر تک پہنچ جانی ضروری ہیں

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ ۵۵ء

جلسہ سالانہ کے انعقاد میں اب ایک ماہ باقی رہ گیا ہے۔ مؤرخہ ۲۳/۱۱/۵۵ تک چندہ جلسہ سالانہ کے تدریجی بجٹ کے مطابق جتنی وصولی ہونی چاہیئے تھی اس سے بہت کم ہے اس سے ظاہر ہے کہ بہت سی جماعتوں نے کما حقہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں پوری توجہ سے کام نہیں لیا ہے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ جملہ عہدیداران مال کی خدمت میں التماس ہے کہ احباب کرام سے ان کا واجب الادا بقایا چندہ جلسہ سالانہ اس ماہ میں وصول کر کے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ فرماتے ہوئے عنداللہ ماجور ہوں!

ناظر بیت المال ربوہ

پتہ جات مطلوب ہیں

I اگر کوئی صاحب مندرجہ ذیل موصی صاحبان میں سے کسی کے موجودہ ایڈریس کو جانتا ہو یا موصی متعلقہ اس اعلان کو خود پڑھیں تو جلد از جلد اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں تاکہ ان کے ساتھ وصیت کے بارہ میں خط و کتابت کی جا سکے۔

۱۔ محمد نسیم صاحب ولد خان بہادر محمد حسین صاحب وصیت ۱۱۱۵۹
۲۔ مہر برکات احمد صاحب ولد مہر محمد صدیق صاحب " ۱۲۷۹۷
۳۔ غلام رسول صاحب ولد میاں محمد یار صاحب " ۱۲۵۵۳
۴۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب ولد چوہدری امام دین صاحب " ۱۲۹۳۵
۵۔ محمد حنیف صاحب ولد محمد لطیف صاحب " ۱۲۰۶۷
۶۔ چوہدری محمد بخش صاحب ولد چوہدری صالح محمد صاحب " ۶۴۲۴
۷۔ شیخ محمود احمد صاحب ولد شیخ عبد الرحمن صاحب " ۱۴۰۲۶
۸۔ عائشہ بی بی صاحبہ ولد سیٹھ محمد خواجہ مرحوم وصیت ۴۰۵۱
۹۔ سلطان محمود احمد صاحب ولد میاں خدا بخش صاحب " ۴۵۰۰
۱۰۔ بشیر احمد صاحب پسر محمد الدین صاحب مرحوم موصی " ۴۳۰۴

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

II مرزا ارشد بیگ صاحب محلہ دار الرحمت قادیان والے کے موجودہ پتہ کی نسبت جس دوست کو علم ہو وہ نظارت امور عامہ ربوہ کو اطلاع دیں۔ یا اگر خود مرزا ارشد بیگ صاحب اس اعلان کو پڑھیں تو نظارت امور عامہ کو مطلع فرمائیں۔ مٹری میڈل کے متعلق کوئی خط و کتابت ہے جس کی وجہ سے ان کی ضرورت ہے۔

قائمقام ناظر امور عامہ ربوہ

III منشی سلطان احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ دھونہ ماجرا ضلع گجرات کے موجودہ پتہ کی نظارت ہذا کو فوری طور پر ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو یا اس اعلان کو وہ خود پڑھیں تو اپنے پتہ سے فوراً اطلاع دیں۔

قائمقام ناظر امور عامہ ربوہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن کے

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے نئے شیڈول کے مطابق شیڈول نرخوں پر سر بمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ دستخط ذیل کنندہ کے پاس ۲ بجے بعد دوپہر ۳۰ نومبر ۱۹۵۵ء تک پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ ٹینڈر مقررہ فارموں پر پُر کئے جائیں۔ جو دفتر سے ۲۳ نومبر ۱۹۵۵ء کو ایک بجے بعد دوپہر تک ایک روپے کے عوض مل سکتے ہیں ٹینڈر اسی روز تین بجے بعد دوپہر عوام کے سامنے کھولے جائیں گے۔

کام کی نوعیت	رقم کا تخمینہ	بیانہ رقم جو نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے سپے ماسٹر کے پاس جمع کرانا ہوگی۔
(۱) لاہور اور بادامی باغ کے درمیان پل ۶-A کی دوبارہ تعمیر جو آئی او ڈبلیو لاہور ۱ کے ماتحت ہے	۲۵،۰۰۰ روپے	۵۰۰ روپے
(۲) شاہدرہ نارووال سٹیشن پر سیلاب کے باعث جو گڑھے پڑ گئے۔ ان کو بھرنے کا کام۔	۴۰ ہزار روپے دس لاکھ مکعب فٹ کھدائی ہوگی۔	۸۰۰ روپے
(۳) شاہدرہ میں درجہ چہارم کے عملہ کے کواٹروں کی دوبارہ تعمیر	۲۰،۰۰۰ روپے	۴۰۰ روپے

مشق ۱ کے لئے صرف وہی ٹھیکیدار ٹینڈر کی درخواستیں دیں۔ جو پلوں کی تعمیر کے کام میں تجربہ رکھتے ہیں اور شق ۲ کے لئے صرف وہی ٹھیکیدار درخواستیں دیں۔ جن کے پاس بڑی تعداد میں گدھے ہوں۔

ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں شامل نہیں ہیں انہیں ۲۳ نومبر ۱۹۵۵ء سے پہلے فوراً اپنے نام اس فہرست میں رجسٹر کرا لینے چاہئیں

شرائط کی تفصیلات اور نرخوں کا نیا شیڈول دستخط ذیل کنندہ کے دفتر میں کسی بھی روز اوقاتِ کار کے دوران دیکھا جا سکتا ہے۔

محکمہ ریلوے اس امر کا پابند نہیں ہوگا۔ کہ وہ کم سے کم نرخ یا کوئی اور ٹینڈر وصول کرے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

نارتھ ویسٹرن ریلوے ــــــ لاہور

این ڈبلیو آر: ۳۹ نمبر ۷۷۰۰ ڈبلیو/۱/۱ برانچز

زدجام عشق

عمدہ اور اعلیٰ اجزاء سے مرکب۔

سردیوں کا نایاب تحفہ۔ مقوی اعصاب اور مردانہ طاقت کی لاثانی دوا!

قیمت مکمل کورس ایک ماہ بارہ روپیہ صرف

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

سرزمین قادیان کا اولین دواخانہ

جسے خود حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے قائم فرمایا

اور جو آپ کی ہدایت اور چھوڑے ہوئے نقوش پر چل کر ۱۹۱۱ء سے صاف ستھری زود اثر اور شہرہ آفاق ادویات مناسب اور کم قیمت پر غریب عوام کو مہیا کرتا چلا آرہا ہے۔

اس دواخانہ کی مجرب و مفید ادویات کو ملک کے کونے کونے میں ہر ضرورت مند تک پہنچا کر استاذی المکرم حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے نسخہ جات کو جوان کے شاگرد کے دواخانہ میں خاص نگرانی میں تیار ہوتے ہیں فروغ دیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

حکیم نظام جان (شاگرد حضرت مولانا مولوی نورالدین اعظمؓ) چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

ایسٹرن پرفیومری کمپنی

کے مایہ ناز

عطر سینٹ۔ ہیر آئل۔ ہیر ٹانک

ربوہ کے ہر دوکاندار سے خریدیں

ہر قسم کے قیمتی فاؤنٹین پن جس کی مرمت کا ہر جگہ سے انکار ہو چکا ہو ہمارے ہاں مرمت کر کے نئے بنا دیئے جاتے ہیں۔ نئے فاؤنٹین پن ہر قسم کے ربڑ۔ لوہے۔ پیتل کی مہریں۔ پلاسٹک۔ ڈائز۔ پرنٹنگ ڈائز اور ہر قسم کی ڈائیاں بنوانے کے واسطے

فاؤنٹین پن ورکشاپ نیلہ گنبد لاہور

قائم شدہ ۱۸۹۹ء سے خط و کتابت کریں

قادیان کا قدیمی مشہور تحفہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جس کی تعریف کی ضرورت نہیں رہی جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

قیمت فی تولہ دو روپے

اکسیر اٹھرا

مکمل کورس سولہ روپے فی تولہ ڈیڑھ روپیہ

شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ)

ٹرنک بازار سیالکوٹ

نہری اراضی

ضلع ڈیرہ غازیخاں سے زرخیز اراضی کے مربعہ جات معمولی قیمت پر حاصل کریں

تفصیل کیلئے اپنے پتہ کا لفافہ ضرور بھیجیں

پوسٹ بکس ۲۹۲ لاہور

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

موتی سرمہ

خارش، ککرے، جالا، پھولا پڑبال، دھند، غبار پلکیں گرنے کے لئے اکسیر ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

نور کیمیکل فارمیسی ۳ دیال سنگھ منشن مال روڈ لاہور

چھپائی کے نرخوں میں خاص رعایت

ایکہزار اشتہار معہ کاغذ

سائز ۲½×۳	۵	۲/۸/۰
" ۵ × ۷½		۵/-/-
" ۷½ × ۱۰		۱۰/-/-

علاوہ ازیں رسید بک۔ لیٹر فارم وزیٹنگ کارڈ وغیرہ ہر چیز کی چھپائی بارعایت ہوتی ہے جواب طلب امور کیلئے جوابی خط ۳ آنہ چاہیئے۔

پتہ:۔ نور پرنٹنگ ایجنسی کارپوریشن سٹال ۶ چوک لبرٹی لاہور

براہ مہربانی ہمارے مشتہرین سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں اور ان سے کوئی معاملہ کرتے وقت اپنی ہر طرح تسلی کر لیا کریں (مینیجر الفضل)

تریاق اٹھرا بچے قبل از وقت ضائع ہو جاتے یا فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی دو روپے آٹھ آنے ۲/۸/۰ مکمل کورس ۲۵ روپے **دواخانہ نورالدین** رض **دہلی دروازہ لاہور**

پاکستان نے کولمبو منصوبہ کے ممالک میں سب سے زیادہ ترقی کی ہے

منصوبہ کی صنعتی ترقی کے متعلق سالانہ رپورٹ شائع کردی گئی !

لنڈن ۲۶ نومبر۔ کولمبو منصوبہ کی سالانہ رپورٹ کے مطابق گذشتہ سال پاکستان نے اس منصوبہ کے دوسرے ممالک کی نسبت سب سے زیادہ ترقی کی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس منصوبہ سے متعلقہ علاقہ میں گذشتہ سال نمایاں صنعتی ترقی ہوئی ہے۔ اور اس ترقی میں ترقی پذیر عالمی حیثیت نے بھی نمایاں مدد دی ہے۔

سالانہ رپورٹ گذشتہ منگل کے روز شائع کی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ گذشتہ سال منصوبہ کے جن ممالک نے غیر معمولی ترقی کی ہے۔ ان میں پاکستان۔ ہندوستان اور فلپائن شامل ہیں۔ لیکن ان سب میں پاکستان سرفہرست ہے۔ پاکستان نے گذشتہ سال پارسال کی نسبت ۲۱ فی صد زیادہ ترقی کی۔ اور ہندوستان و فلپائن میں ۱۲ فی صد اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق چاول کی قیمت میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ کے باعث بعض ملکوں کی اقتصادی ترقی پر بہت برا اثر پڑا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ امریکی اداروں کی امداد کے سلسلہ میں امریکی حکومت کی سرمایہ کاری اس علاقہ کی اقتصادی ترقی میں امریکی عوام کی روزافزوں دلچسپی کی زبردست علامت ہیں۔ رپورٹ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ حکومت امریکہ نے اس علاقہ کی اقتصادی ترقی کے لئے پچھلے مالی سال میں ۴۸ کروڑ ڈالر صرف کئے ہیں۔ اس رقم میں زیادہ تر فنی تعاون کے اخراجات اور قرضہ جات شامل ہیں۔ منصوبہ کولمبو میں آسٹریلیا برطانیہ۔ کینیڈا۔ امریکہ۔ نیوزی لینڈ ہندوستان۔ پاکستان۔ لنکا۔ جنوبی ویٹ نام لاؤز۔ کمبوڈیا۔ برما۔ نیپال۔ انڈونیشیا ملایا فلپائن اور تھائی لینڈ شامل ہیں۔

مصری علاقہ پر اسرائیلی طیارے کی پرواز

قاہرہ ۲۶ نومبر۔ مصر کے ایک سرکاری ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ کل ایک اسرائیلی طیارے نے غازہ کے علاقہ میں مصر کی حدود پر بلندی پر پرواز کی مصر کی طیارہ شکن توپوں نے اس پر گولے برسائے جس کے بعد یہ طیارہ اسرائیلی حدود کو لوٹ گیا

ادھر اسرائیل نے مصر پر کچھ اور سرحدی حادثات کا الزام لگایا ہے۔

مشرقی بنگال میں تین اراکین دستوریہ گرفتار کرلئے گئے

صوبائی حکومت اب تک بیاسی افراد گرفتار کرچکی ہے

کراچی ۲۶ نومبر۔ مجلس دستور ساز پاکستان میں مشرقی بنگال کے تین اراکین دیوان محبوب علی۔ سردار فضل کریم اور مسٹر محمود علی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ تین اور اشخاص کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ گرفتاریاں پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت عمل میں لائی گئی ہیں۔

پاکستان گنا تنتری دل کے ایک اعلان کے مطابق دل کے جائنٹ سیکرٹری اور رکن دستوریہ دیوان محبوب الٰہی کو ڈھاکہ میں ان کی جائے رہائش سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت تین اور اشخاص مسٹر فیض الاسلام (ڈسٹرکٹ عوامی لیگ کومیلا کے نائب صدر) مسٹر فیض اللہ (ڈسٹرکٹ یوتھ لیگ کومیلا) اور مسٹر محمد اللہ (سیکرٹری ڈسٹرکٹ یوتھ لیگ کومیلا) کو گرفتار کر لیا ہے۔

سردار امیر اعظم

دستوریہ میں بل پیش کرنیکا نوٹس

کراچی ۲۶ نومبر پارلیمانی امور کے نائب وزیر سردار امیر اعظم خاں نے مجلس دستور ساز میں ایک بل پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے

اس کے مطابق دستوریہ کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر وفاقی مجلس قانون ساز کے بھی سپیکر اور ڈپٹی سپیکر ہوں گے

برطانیہ مصر کو اسلحہ دے گا

لنڈن ۲۶ نومبر معلوم ہوا ہے برطانیہ غالباً اگلے سال مصر کو دوبارہ اسلحہ دینا شروع کردے گا یہ اسلحہ ان آرڈروں کے مطابق دیا جائے گا جو کہ مصر نے ۱۹۴۹ء میں دئیے تھے۔ اس اسلحہ میں ٹینک طیارے اور طیارہ شکن توپیں بھی شامل ہوں گی۔

مشرقی بنگال میں پولیس کی ہڑتال

حالت معمول پر آرہی ہے

ڈھاکہ ۲۶ نومبر ڈھاکہ اور دوسرے مقامات پر پولیس کی ہڑتال سے پیدا شدہ صورت حال تیزی سے معمول پر آرہی ہے۔ راجر باغ۔ ڈھاکہ۔ نارائن گنج اور کھلنا میں پولیس کے "ری یونین" جلسے ہوئے۔ ٹریفک کی حالت بہتر ہے کسی ناخوشگوار حادثہ کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ الغرض۔ ڈھاکہ اور نارائن گنج میں ٹریفک سنبھالے ہوئے ہیں۔ حکومت مشرقی بنگال پولیس کی ہڑتال کی وجوہ کا تفصیلی جائزہ لے رہی ہے۔ ساتھ ہی پولیس ملازمین کو صوبہ بھر میں نظم و ضبط کی اہمیت کا احساس دلایا جارہا ہے۔

ہم بات چیت کے انتظامات کئے جارہے ہیں۔ جینوا کانفرنس کے تعطل اور شرق اوسط کی تہدیدی صورت حال کے پیش نظر اندازہ ہے۔ کہ اعلیٰ سطح کی اس بات چیت میں اب زیادہ تاخیر نہیں ہوسکتی۔

"فقیرا" کا عملہ بچالیا گیا

کراچی ۲۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بار بردار پاکستانی جہاز فقیرا کا عملہ بچا لیا گیا ہے۔ یہ جہاز کل صبح منیلا سے ۵۰۰ میل دور مغرب کی طرف ڈوب گیا۔ اس پر ۴۲ افراد سوار تھے

وندھیا پردیش میں دفعہ ۱۴۴

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ وندھیا پردیش کی حکومت نے سیکرٹریٹ اور اسمبلی بلڈنگز کے احاطہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا ہے۔ بدھ کے روز اسمبلی میں جب فضل علی کمیشن رپورٹ پر بحث ہو رہی تھی۔ تو ہجوم نے اسمبلی کی عمارت پر حملہ کر دیا تھا۔ اور بعض وزیروں سے بری طرح پیش آیا تھا۔ ان حالات کے پیش نظر دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی گئی ہے۔ اب تک بدھ کے بلووں کے سلسلے میں اکیس اشخاص گرفتار کئے جاچکے ہیں۔

ایڈن آئزن ہاور مذاکرات

لنڈن ۲۶ نومبر۔ اسٹار کا سفارتی وقائع نگار لکھتا ہے کہ امریکہ میں صدر آئزن ہاور اور مسٹر ایڈن کے مابین اعلیٰ سطح پر پرائیویٹ